سبق - ۲۲

شیخ چِلّی

شیخ چِلّی ایک کاہل اور کام چور شخص تھا۔ وہ بس بیٹھے بیٹھے دولت کمانے کے خواب دیکھتا رہتا۔

گرمی کے دن تھے۔ دوپہر کا وقت تھا۔ شیخ چِلّی اپنی کُٹیا کے سامنے درخت کی چھاؤں میں بیٹھا اُونگھ رہا تھا کہ اس کا ایک دوست وہاں آیا۔ اس نے شیخ چِلّی کو انڈوں سے بھری ایک ٹوکری تحفے میں دی۔ انڈوں کی ٹوکری دیکھ کر شیخ چِلّی بہت خوش ہوا۔ دوست کچھ دیر بیٹھا، اس سے باتیں کرتا رہا، پھر چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد شیخ چِلّی اپنے خوابوں کی دُنیا میں کھو گیا۔

وہ سوچنے لگا، ان انڈوں سے چوزے نکلیں گے۔ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو میں ان کو بیچ دوں گا۔ پھر ایک بکری خریدوں گا۔ بکری کے بچّے ہوں گے۔ اس طرح میرے پاس کئی بکریاں ہو جائیں گی۔ ان بکریوں کو بیچ کر میں ایک بھینْس خریدوں گا۔ بھینْس کا دُودھ بیچ کر خوب رُوپے کماؤں گا۔ اگر بھینْس دُودھ نہیں دے گی تو ؟ ایک سوال اس کے دل میں پیدا ہوا اور فوراً اسے جواب بھی سوُجھ گیا۔

تو کیا؟ میں اسے ڈنڈے سے پیٹ کر رکھ دوں گا۔ اس خیال کے آتے ہی اس نے قریب رکھا ہُوا ڈنڈا زور سے گُھمایا۔ ڈنڈا سیدھے انڈوں کی ٹوکری پر پڑا۔ بہت سارے انڈے ٹوٹ گئے۔ ساتھ ہی اُس کا خواب بھی ٹوٹ گیا۔

شیخ چِلّی ٹوٹے ہوئے انڈوں کو دیکھ کر اپنی بے وقوفی پر بہت پچھتایا لیکن اب پچھتانے سے کیا ہوتا؟

کاہل	–	Lazy
کُٹیا	–	Hut
جواب سوُجھنا	–	To have an answer

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ شیخ چِلّی کیسا شخص تھا؟

۲۔ شیخ چِلّی کون سے خواب دیکھتا تھا؟

۳۔ شیخ چِلّی کے دوست نے اسے کیا تحفہ دیا؟

۴۔ ڈنڈا انڈوں کی ٹوکری پر پڑنے پر کیا ہوا؟

(ب) ذیل کے جملوں کی مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے:

۱۔ شیخ چِلّی بس بیٹھے بیٹھے .... کمانے کے خواب دیکھتا رہتا۔

۲۔ شیخ چِلّی اپنی کُٹیا کے سامنے .... کی چھاؤں میں بیٹھا اُونگھ رہا تھا۔

۳۔ شیخ چِلّی نے قریب رکھا ہوا .... زور سے گُھمایا۔

۴۔ شیخ چِلّی اپنی .... پر بہت پچھتایا۔